ذرائع معاش کی بحالی کا پروگرام

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)
پاکستان

Scanned by CamScanner

داسو ڈیم ایک تعارف

داسو ڈیم اہم اور اپنی نوعیت کا ایک منفرد پراجیکٹ ہے۔ اس کی افادیت موجودہ بجلی کے بحران کی وجہ سے ہے۔ یہ ڈیم دریائے سندھ پر 7 کلومیٹر شمال کی جانب داسو کے مقام پر بنایا جا رہا ہے جو کہ ضلع کوہستان میں واقع ہے۔ ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختونخوا میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اِس ڈیم کی حد 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیامیر بھاشا سے 5 کلومیٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔ داسو ڈیم واپڈا، حکومتِ پاکستان اور عالمی بنک کے باہمی تعاون سے تعمیر کیا جا رہا ہے جس میں متاثرین کی بحالی کے لئے مختلف پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں۔

زمین و املاک کے معاوضے کا بہتر استعمال

ڈیم کے متاثرین کی بحالی کے لئے واپڈا زمین و املاک کا معاوضہ ادا کرے گا جس کی مد میں متاثرین کو ایک خطیر رقم ادا کی جائے گی۔ اس رقم کا غلط استعمال مثلاً مشارکہ و مضاربہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنا، ایسے کاروبار میں سرمایہ کاری کرنا جس کا تجربہ نہ ہو، من گھڑت اور جھوٹی شہری رہائشی سکیموں میں پلاٹ خریدنا وغیرہ شامل ہے۔ اس کے برعکس متاثرین کو چاہیے کہ وہ کسی بھی کاروبار میں سرمایا کاری کرنے سے قبل اس کے بارے میں مکمل تحقیقات کریں تاکہ ان کا سرمایہ جعلی اور فرضی کاروبار کی بھینٹ نہ چڑے۔

متاثرین اپنے معاوضے کو علاقے میں چھوٹے اور درمیانی کاروبار میں سرمایا کاری پر لگا سکتے ہیں جو کہ علاقے کے لوگوں کے ذرائع معاش کی بحالی اور ترقی میں نہایت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ایسے کاروبار کی وجہ سے دیگر مقامی لوگوں کے لئے بھی روزگار کے مواقع پیدا ہونگے اور انکے معیارِ زندگی میں بہتری آئے گی۔

واپڈا نے لوگوں کو صحیح جگہ اور مناسب کاروبار میں پیسہ لگانے کے لئے درجہ ذیل منصوبے تجویز کیے ہیں جو کہ یہاں کے ماحول، خام مال کی دستیابی، پہلے سے موجود معاشی سرگرمیوں اور علاقائی حالات کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں۔

1۔ ہوٹل (آرام گاہیں) اور ریسٹورنٹ (کھانے کی جگہ) کا قیام

داسو ضلع کوہستان کا ضلعی ہیڈ کوارٹر ہونے کی وجہ سے مضافاتی علاقوں سے لوگوں کی آمد و رفت کا مرکز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گلگت اور سکردو جانے والے سیاحوں اور وہاں کے مقامی افراد کو اکثر دورانِ سفر داسو اور کمیلہ میں شب بسری کرنی پڑتی ہے۔ مگر یہاں موجود ہوٹل اور ریسٹورنٹ نہ صرف تعداد میں کم بلکہ ان کے معیار میں بھی بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ داسو ڈیم کی تعمیر کے دوران اس علاقے میں نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی ماہرین

Scanned by CamScanner

کی آمد کا سلسلہ جاری رہے گا جن میں چین، جاپان، فلپائن اور ترکی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیم کی تعمیر کے بعد اس علاقے میں سیاحت کو فروخت ملے گا جس سے ہوٹلوں اور ریسٹورنٹ کی طلب میں اضافہ ہوگا۔ متاثرین اپنی زمینوں کے معاوضے کو اس کاروبار میں لگا سکتے ہیں اور اچھے اور معیاری ہوٹل و ریسٹورنٹ قائم کر کے اپنی ماہانہ آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

2۔ موبائل فرنچائز کا قیام

داسو اور اس کے گردنواح میں مختلف موبائل کمپنیوں کے مواصلاتی نظام کی سہولت موجود ہے جس سے مقامی اور غیر مقامی افراد مستفید ہو رہے ہیں جو کہ وقت کی بھی ضرورت ہے۔ جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہ اس منصوبے کی تعمیر کے دوران اور بعد میں مقامی آبادی میں بہت زیادہ اضافہ ہونا ہے جس کے لئے اس کاروبار کو مزید وسعت دینے کی اشد ضرورت ہے۔ نئی مواصلاتی رسائی ممکن بنانے کے سلسلے میں لوگ مزید موبائل فرنچائز کو قائم کر کے اپنے روزگار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

3۔ جنرل/سپر سٹور کا قیام

داسو اور اس کے گردنواں میں چھوٹی دوکانیں موجود ہیں جو کہ باہر سے آنے والے لوگوں کی ضروریات کو مشکل سے پورا کرتی ہیں۔ داسو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے معیاری آشیاء کی طلب میں بے تحاشہ اضافہ ہوگا۔ جنرل/سپر سٹور کے قیام سے مقامی اور غیر مقامی لوگوں کو ان کی اشیائے طلب بروقت مل سکتی ہیں اور متاثرین کے لئے اس میں سرمایہ کاری کرنا بہت مفید ہوگا۔

4۔ سبزیوں کی پیداوار

ضلع کوہستان میں مرد و خواتین گھریلو سطح پر مقامی اور روایتی انداز میں سبزیاں لگاتے ہیں جو کہ صرف گھریلو ضروریات کو ہی پورا کرتی ہیں۔ اس ضمن میں مقامی آبادی کا زیادہ تر انحصار باہر کے اضلاع پر ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو ہر قسم کی تازہ سبزیاں بازار سے نہیں ملتیں اور ان کو باسی سبزیوں پر گزارہ کرنا پڑتا ہے۔

جدید کاشت اور زمین کو سیراب کرنے کے طریقے اپنا کر اس کاروبار کو مزید وسعت دی جا سکتی ہے۔ سبزیوں کی پیداوار میں تھوڑی سی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کاروبار بھی یہاں کے افراد کے لیے دیرپا اور منافع بخش ہے۔

5۔ عمارتی فرنیچر بنانے کا کاروبار

ضلع کوہستان میں بہت ہی عمدہ قسم کی لکڑی پائی جاتی ہے جن میں دیار اور چیڑ بہت مشہور ہیں۔ ان لکڑیوں کی کثرت کی وجہ سے یہاں پر اعلیٰ قسم کا عمارتی فرنیچر بنایا جاتا ہے اور اس میں مزید وسعت دی جا سکتی ہے۔ متاثرین فرنیچر بنانے کے کارخانے میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جو نہ صرف مقامی ضروریات کو پورا کرے گا بلکہ ملک کے دیگر حصوں کو بھی فراہم کیا جا سکتا ہے۔ اس کاروبار کے لئے ہنرمند افراد کی ضرورت ہے جو کہ پاکستان میں وافر تعداد میں موجود ہیں۔ اس مقصد کے لئے مقامی افراد اس کاروبار میں بھی پیشہ ورانہ مہارت اور تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔

6۔ بھیڑ/ بکریاں پالنے کا کاروبار

ضلع کوہستان میں مال مویشی خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں جن میں زیادہ تر بھیڑ بکریاں ہیں اور بہت سے لوگوں کی ذریعہ آمدن کا انحصار بھی انہی پر ہے۔ کوہستان میں پائی جانے والی بھیڑ بکریوں کا تعلق مقامی نسل سے ہے جن سے کم گوشت حاصل ہوتا ہے۔ اس کاروبار کو مزید وسعت دینے کے لئے واپڈا اس علاقے میں نئی نسل کے بھیڑ بکریوں کو متعارف کروائے گا۔ ضلع کے لائیوسٹاک اور ڈیری ڈیویلپمنٹ کے محکمے سے تکنیکی مدد بھی لے گا۔ اس سے مقامی سطح پر نہ صرف زیادہ گوشت بلکہ حاصل ہونے والی بہتر اون بھی ملے گی، جسے کاروباری مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے گا۔ اس شعبے میں مال مویشیوں کی ادویات اور نئی نسل کی بھیڑ بکریوں کی جدید افزائش نسل کے کاروبار کرنے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔

7۔ باغبانی کا کاروبار

کوہستان میں وسیع پیمانے پر باغبانی نہیں ہوتی اور نہ ہی لوگوں کا کاروبار کی طرف رجحان ہے۔ مقامی لوگ قدرتی اخروٹ، چلغوزے اور دوسرے جنگلی میوہ جات بازاروں میں فروخت کر کے اپنا گزر بسر کرتے ہیں۔ کوہستان کا موسم خاص کر پھلدار درختوں کے لئے موزوں ہے۔ خدا تعالیٰ نے کوہستان کو پانی اور زرخیز زمین سے نوازا ہے۔ زمین کو سیراب کرنے کے پرانے طریقے مہنگے اور زیادہ محنت طلب ہوتے ہیں خصوصاً پہاڑی علاقے جہاں ہموار زمین نہ ہونے کے برابر ہے۔ اسطرح لوگ نہ صرف اپنے بلکہ گردونواح کے اضلاع کو بھی پھل مہیا کر سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

لوگ اس طرح نہ صرف اپنی بلکہ گردونواح کے اضلاع کو ہی پھل مہیا کر سکتے ہیں۔

8۔ مرغبانی کا کاروبار

ضلع کوہستان میں اس وقت کوئی پولٹری فارم نہیں ہے اور مقامی تجارت پیشہ لوگ مرغیوں کو ضلع سوات اور مانسہرہ سے خرید کر لاتے ہیں اور مقامی بازار میں فروخت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ مانسہرہ اور سوات کی مرغیاں گلگت اور اسکردو تک فراہم کی جاتی ہیں۔ چونکہ ضلع کوہستان کا موسم اس کاروبار کے لئے نہایت موزوں ہے اس لئے یہاں یہ کاروبار شروع کیا جاسکتا ہے۔ واپڈا اس سلسلے میں ایسی جگہوں کی نشاندہی کرے گا جہاں اس کاروبار کو شروع کیا جاسکتا ہے۔ اس سے مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ گلگت بلتستان کو بھی مرغیاں مہیا کی جاسکتی ہیں۔ اس سے نہ صرف منافع میں اضافہ ہوگا بلکہ اور لوگوں کو بھی روزگار کے مواقع میسر ہونگے۔

9۔ پھولوں کا کاروبار (کٹ فلاور)

ضلع کوہستان جغرافیائی اور موسمی لحاظ سے پھولوں کی کاشت کے لئے موزوں جگہ ہے۔ ان پھولوں کو اگانے کے لئے کم زمین اور کم پانی درکار ہے۔ چونکہ کوہستان میں پانی وافر مقدار میں موجود ہے اس لیے ان پھولوں کو گھریلو سطح پر لگا کر کاروباری مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ان پھولوں کی کئی اقسام ہیں جن میں گلائی ڈولس، میری گولڈ، سٹیٹس اور کریز تھیمم زیادہ مشہور ہیں اور کاروباری طلب زیادہ ہے۔ یہ پودے پھل دار درختوں کے ساتھ اور ان کے اردگرد بھی لگائے جاسکتے ہیں جس میں کم پانی اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ واپڈا نہ صرف متاثرین بلکہ ایسے افراد جو اس کاروبار کو فروغ دینا چاہتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کرے گا اور اس سلسلے میں ان کو تکنیکی معاونت بھی فراہم کرے گا۔

10۔ مچھلی پکڑنے اور فروخت کرنے کا کاروبار

ضلع کوہستان جغرافیائی لحاظ سے پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔ اس کے ندی اور نالوں میں مختلف اقسام کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں جن میں ٹراوٹ بہت مشہور ہے۔ مقامی لوگ ان مچھلیوں کا شکار کر کے انہیں مقامی منڈی میں فروخت کرتے ہیں۔ اس پیشہ سے وابستہ لوگ بہت کم ہیں جبکہ مقامی بازاروں میں طلب زیادہ ہے۔ داسو اور اس کے گردنواح میں بہت سارے ایسے مقامات ہیں جہاں ماہی پروری کے فارم بنا کر مچھلیوں کو تیار کیا جاسکتا ہے، جن کے قیام سے مچھلیوں کی جدید افزائش نسل کی جاسکتی ہے۔ داسو ڈیم کی تکمیل کے بعد جو جھیل بنے گی اس میں مقامی لوگوں کے لئے اس کاروبار کے مواقع اور بھی بڑھیں گے۔

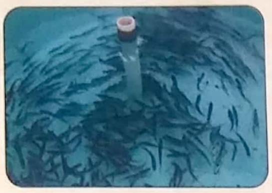

11۔ نئے پٹرول پمپ کا قیام

جوں جوں داسو ڈیم کا کام بڑھے گا تو یقیناً اس علاقے کی آبادی کے ساتھ یہاں گاڑیوں کی آمدرفت میں بھی اضافہ ہوگا جس سے ایندھن کی طلب بھی بڑھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈیم پر کام کرنے والے ٹھیکے داروں کے مشینری اور پلانٹ کو بھی تیل کی ضرورت ہوگی۔ داسو میں چند ایک پٹرول پمپ موجود ہیں جو کہ مستقبل کے ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہیں۔ اس لیے متاثرین کے لئے نئے پٹرول پمپ میں سرمایہ کاری کا ایک بہترین موقع موجود ہے جو نہ صرف انکے خاندان بلکہ ان پر کام کرنے والوں کے لئے روزگار فراہم کرے گا۔

12۔ تعمیراتی کمپنی کا قیام

متاثرین تعمیراتی کمپنی کا قیام عمل میں لاکر اپنے کاروبار کو وسعت دے سکتے ہیں۔ ڈیم کی تعمیر کے دوران ان کو بہت سے سنہری مواقع ملیں گے اور متاثرین ان مواقعوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نئی آبادیوں کی تعمیر میں ان کے لئے مناسب مواقع موجود ہیں۔ کیونکہ 36 دیہاتوں کی تعمیر ایک سے دو سال میں مکمل ہونا ضروری ہے جس کے لئے بہت زیادہ تعداد میں مزدور، مستری، لکڑی کے کاریگر، بجلی کی فٹنگ اور پانی کے پائپ لگانے کا کام کرنے والوں کی ضرورت ہوگی۔

13۔ نئی مارکیٹس کا قیام

داسو ڈیم کی تعمیر سے کاروبار کے بہت سارے مواقع میسر آئیں گے جن میں نئی مارکیٹس کا قیام بھی شامل ہے۔ ا کی تعمیر سے مقامی لوگوں کے لئے ترقی کا ایک نیا باب کھلے گا۔ تعمیر کے عمل کی وجہ سے آبادی میں اضافے سے چیزوں کی طلب میں بھی اضافہ ہوگا اور متاثرین سرمایہ کاری کر کے ان مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

14۔ رہائشی عمارتوں کی تعمیرات

داسو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے باہر سے ہجرت کر کے آنے والے مزدوروں کی وجہ سے نہ صرف مقامی آبادی میں اضافہ ہوگا بلکہ رہائشی عمارتوں کی طلب میں بھی اضافہ ہوگا۔ داسو اور اس کے گردونواح میں ایسی عمارتوں کی شدید قلت ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے متاثرین اپنی زمین کے معاوضوں سے ان تعمیرات میں سرمایہ کاری کر کے اپنے مستقبل کو شاندار بنا سکتے ہیں۔ داسو اور اس کے گردونواح میں ہموار جگہوں کی کمی ہے جس کے لئے اونچی عمارتوں کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہوگی۔

15۔ مختلف مشینری سامان اور ہول سیلر سپلائرز

اس قسم کے کاروبار کی اشد ضرورت ہے کیونکہ داسو میں یہ کاروبار نہ ہونے کے برابر ہے۔ ڈیم کی تعمیر کے دوران مختلف مشینری اور پلانٹ کام کریں گے جن کے لئے وقت کے ساتھ ان کی مرمت کے لیے پرزہ جات کی ضرورت ہوگی۔

16۔ عمارتی سامان کا کاروبار

داسو ڈیم کی تعمیر سے 36 دیہاتوں نے مختلف جگہوں پر دوبارہ آباد ہونا ہے۔ ان لوگوں کو گھروں اور جانوروں کے باڑے تعمیر کرنے کے لئے مختلف عمارتی ساز و سامان کی ضرورت ہوگی جن میں سیمنٹ، سریا، ریت، بجری، غسل خانے کا سامان، سیمنٹ کے بلاک، بجلی کا سامان، مستریوں کا سامان، شٹرنگ کا سامان، بانس، سیڑھی، تختے اور پنکھے وغیرہ شامل ہیں۔

17۔ سامان کی منتقلی کا کاروبار

داسو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے 36 دیہاتوں کی نو آبادکاری ہوگی جس میں تعمیراتی سامان کی بہت مانگ ہوگی۔ لوگوں کی سہولت کے لئے ایسی کمپنیوں کا قیام عمل میں لایا جا سکتا ہے جو اس تعمیراتی سامان کو نہ صرف ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکیں بلکہ متاثرین کے طلب کرنے پر ایسی اشیا منڈی سے خرید کر ان تک پہنچائیں ایسی کمپنیوں کے قیام میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں۔

18۔ سیر و سیاحتی کمپنی کا قیام

کوہستان میں کئی ایسے مقامات مثلاً رازقہ، سپٹ اور کرنگ وادی موجود ہیں جہاں پر سیر و سیاحت کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ داسو ڈیم کی تعمیر کے بعد اس علاقے میں سیر و سیاحت کو بہت زیادہ فروغ ملے گا۔ لوگوں کی سہولت کے لئے ایسی کمپنیوں کا قیام عمل میں لایا جا سکتا ہے جو سیر و سیاحت میں اپنی خدمات پیش کریں۔ ڈیم کی تعمیر سے یہاں پر واٹر سپورٹ کی شکل میں نیا کاروبار معرض وجود میں آئے گا۔ اس کاروبار کو چلانے کے لئے ایک ایسی کمپنی کی ضرورت ہوگی جو جھیل میں مختلف قسم کی سرگرمیوں کا انتظام سنبھال سکے۔ اس کاروبار سے سیر و سیاحت میں اضافہ ہوگا اور مقامی لوگوں کے لئے نئے روزگار کے مواقع میسر ہونگے۔

19۔ آٹو ورکشاپ کا قیام

داسو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے یہاں آبادی کے ساتھ گاڑیوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بھی بڑھے گا جن کو مرمت کرنے کے لئے اس علاقے میں آٹو ورکشاپ کی ضرورت پڑے گی جس میں آٹو الیکٹریشن سے لیکر ڈنگ کی سہولیات میسر ہونی چاہیں۔ داسو اور اس کے مضافات میں آٹو ورکشاپ کی تعداد نہ صرف کم ہے بلکہ ان میں سہولیات کا فقدان بھی ہے۔ اس وجہ سے یہاں کی ٹرانسپورٹ کے کاروبار سے منسلک افراد اپنی گاڑیوں کی مرمت کروانے کے لئے قریبی علاقے، بشام، سوات اور مانسہرہ جاتے ہیں۔ اس کاروبار کی یہاں اشد ضرورت ہے اگر اس کاروبار میں سرمایہ کاری کی جائے تو یقیناً اس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا۔

20۔ ویلڈنگ ورکشاپوں کا قیام

ڈیم کی تعمیر سے یہاں بہت زیادہ بڑی مشینری، جن میں گاڑیاں، شاول، ٹریکٹر، بلڈوزر، کرش پلانٹ وغیرہ شامل ہیں ان کی مرمت کے لیے ویلڈنگ کی ضرورت پڑے گی۔ چونکہ داسو اور اس کے آس پاس ویلڈنگ کی کوئی خاص اور موزوں ورکشاپ موجود نہیں ہے اگر لوگ اپنے معاوضے کو اس کاروبار میں لگائیں گے تو مستقبل میں اس کاروبار سے بہت مستفید ہو سکتے ہیں۔

21۔ غیر سودی اسلامی بینکنگ میں سرمایہ کاری

اسلامی سرمایہ کاری سے مراد ایسی جس میں سرمایہ کار اپنی اضافی رقم بلاسود اسلامی قوانین کے مطابق بینکوں میں جمع کرواتے ہیں اور حلال منافع کمایا جاتا ہے۔ یہ بینک معروف دینی علماء کے بورڈ کے زیرِ نگرانی اسلامی اصولوں کے مطابق کام کرتے ہیں۔ ایسے صارفین جو اسلامی شرعہ کے مطابق بینکوں میں بلاسود کاروبار کے خواہاں ہو وہ نفع اور نقصان کی شراکتی بنیاد اور قابل قبول کاروبار میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ ایسے متاثرین جو معزور ہوں یا جن کے

Scanned by CamScanner

خاندان کی سربراہ خواتین ہوں وہ اسلامی بینکوں میں سرمایہ کاری کر کے حلال منافع

کما سکتے ہیں۔ان اسلامی بینکوں میں میزان بینک، بینک الاسلامی، حبیب بینک، خیبر بینک، پنجاب بینک وغیرہ شامل ہیں۔اس کے علاوہ داسو میں موجود بینک جن میں فیصل بینک، حبیب میٹرو اور عسکری بینک شامل ہیں ان کی بھی چند سکیمیں اسلامی اصولوں کے مطابق منافع دیتی ہیں۔ ان اسلامی سکیموں میں اجاداری، پاک قطرہ تکافل وغیرہ شامل ہیں۔

22۔نیشنل سیونگ پروگرام میں سرمایہ کاری

متاثرین اپنے معاوضے کو حکومت پاکستان سے منظور شدہ سیونگ پروگرامز جس میں نیشنل سیونگ پروگرام جو

منسٹری آف فنانس کے زیرنگرانی کام کرتا ہے اور نیشنل انوسمنٹ بینک میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔نیشنل سیونگ پروگرام کے تحت متاثرین مختلف تجویز شدہ پروگرام میں سرمایہ کاری کر کے نہ صرف اپنی رقم کو محفوظ بنا سکتے ہیں بلکہ اپنے ماہانہ اخراجات کے برابر رقم بھی وصول کر سکتے ہیں۔

23۔ایندھن/ لکڑی کے ٹال کا کاروبار

ضلع کوہستان اور بلخصوص پراجیکٹ ایریا میں متاثرین کا ایندھن والی لکڑ بیچنے کا کاروبار ہے جو کہ ڈیم کی تعمیر سے

متاثر ہوگا، مگر کے کےایچ اور آر اے آر کی تعمیر سے یہ کاروبار مزید بڑھے گا۔ مستقبل میں ایندھن کی طلب بہت زیادہ ہوگی اور کاروباری لوگ اس کا کاروبار کو بہتر انداز میں بڑھا کر اپنے ذریعہ معاش بہتر بنا سکتے ہیں۔

24۔طبی پودوں کا کاروبار

ضلع کوہستان میں ابھی تک کوئی ضلعی ہیڈ کوا ٹر ہسپتال نہیں ہے۔لوگ وادیوں میں بکھرے ہوئے انداز میں

زندگی گزارتے ہیں اور طبی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔لوگ زیادہ تر علاقائی حکیم اور گھریلوں سطح پر پودوں سے دوائی بنا کر وقتی طور پر اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس شعبے میں لوگوں کو آگاہی دے کر اس کاروبار کو بھی وسعت دی جاسکتی ہے۔

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner